القیامہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	میں روز قیامت کی قسم کھاتا ہوں۔
۲	اور نفس لوامہ کی قسم کھاتا ہوں کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے۔
۳	کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اسکی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟
۴	ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اسکی پور پور درست کر دیں۔
۵	مگر انسان چاہتا ہے کہ آئندہ بھی خودسری کرتا چلا جائے۔
۶	پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا؟
۷	سو جب آنکھیں چندھیا جائیں۔
۸	اور چاند گہنا جائے۔
۹	اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں۔
۱۰	اس دن انسان کہے گا کہ کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔
۱۱	کہیں نہیں کوئی جائے پناہ نہیں۔
۱۲	اس روز تمہارے پروردگار ہی کے پاس تمہیں جا ٹھہرنا ہے۔
۱۳	اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔
۱۴	بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔

۱۵	اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے۔
۱۶	اور اے پیغمبر ﷺ وحی کے پڑھنے کے لئے اپنی زبان کو تیز تیز حرکت نہ دیا کرو کہ اس کو جلد سیکھ لو۔
۱۷	اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔
۱۸	سو جب ہم اسے پڑھا کریں تو تم اسکو سنا کرو اور پھر اسی طرح پڑھا کرو۔
۱۹	پھر اسکے معانی کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے۔
۲۰	مگر لوگو تم دنیا کو دوست رکھتے ہو۔
۲۱	اور آخرت کو چھوڑے دیتے ہو۔
۲۲	اس روز بعض چہرے رونق دار ہوں گے۔
۲۳	اپنے پروردگار کی طرف نظر کئے ہوں گے۔
۲۴	اور بہت سے چہرے اس دن اداس ہوں گے۔
۲۵	خیال کریں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔
۲۶	ہاں جب جان گلے تک پہنچ جائے۔
۲۷	اور لوگ کہنے لگیں اس وقت کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔
۲۸	اور اس جان بلب نے سمجھا کہ اب جدائی کا وقت ہے۔
۲۹	اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے۔
۳۰	اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف کھنچے چلے چلنا ہے۔
۳۱	پھر ایسے مغرور نے نہ تو پیغمبر ﷺ کو سچا جانا اور نہ نماز پڑھی۔
۳۲	لیکن جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔

۳۳	پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔
۳۴	خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔
۳۵	پھر خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔
۳۶	کیا انسان خیال یہ کرتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟
۳۷	کیا وہ منی کا جو ٹپکائی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟
۳۸	پھر لوتھڑا ہوا پھر اللہ نے اسکو بنایا۔ سو اسکے اعضاء کو درست کیا۔
۳۹	پھر اس کی دو قسمیں بنائیں مرد اور عورت۔
۴۰	کیا اسکو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے۔